احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 3/اکتوبر 2013ء 26 ذیقعد 1434 ہجری 3/اخاء 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 226

یتیموں کے اموال

اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں۔ پس اگر تم ان میں عقل (کے آثار) محسوس کرو تو ان کے اموال ان کو واپس کر دو اور اس ڈر سے اسراف اور تیزی کے ساتھ ان کو نہ کھاؤ کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں اور جو امیر ہو تو چاہئے کہ وہ (ان کا مال کھانے سے) کلیۃً احتراز کرے۔ ہاں جو غریب ہو تو وہ مناسب طریق پر کھائے۔ پھر جب تم ان کی طرف ان کے اموال لوٹاؤ تو ان پر گواہ ٹھہرالیا کرو اور اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔ (النساء:7)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کریمؐ نے یتیم بچے کے لطیف جذبات کا احساس کرتے ہوئے اس کے بارہ میں تفصیلی ہدایات دیں اور فرمایا: جس نے مسلمانوں کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے پینے میں شریک کیا اللہ اسے جنت عطا فرمائے گا سوائے اس کے کہ اس نے کوئی ایسا گناہ کیا ہو جو قابل بخشش نہ ہو۔ (ترمذی کتاب البروالصلۃ باب 13,14)

حضرت ابودرداءؓ نے حضرت سلمان فارسیؓ کو (جن کے ساتھ رسول کریمؐ نے ان کی اسلامی مؤاخات کروائی تھی) ایک خط میں لکھا کہ اے میرے بھائی یتیم کے ساتھ رحم کا سلوک کرنا اور اسے اپنے قریب رکھنا، اس کے سر پر ہاتھ پھیرنا اور اسے اپنے کھانے میں سے کھانا کھلانا۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا، جب ایک شخص نے آپؐ کے سامنے اپنے دل کی سختی کا ذکر کیا تو آپؐ نے اسے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو اور حاجتیں پوری ہوں تو یتیم کو اپنے پاس رسائی دو۔ اس کے سر پر ہاتھ پھیرو اور اپنے کھانے میں سے اسے کھلاؤ۔ یہ نیکی تمہارے دل کو نرم کرنے کا موجب ہوگی اور تمہاری حاجتیں پوری ہوں گی۔ اسی طرح فرمایا جس دستر خوان پر یتیم کھانا کھاتا ہے وہاں شیطان نہیں آتا (یعنی بے برکتی نہیں ہوتی) (مصنف عبدالرزاق جلد 11 ص 96)

(معجم الاوسط للطبرانی جلد 7 ص 163)

آپؐ نے نفسیاتی طور پر یتیم بچے کو احساس کمتری سے بچانے کی خاطر نہایت باریک بینی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا طریق تک اپنے صحابہ کو سمجھایا جو عام بچوں کے مقابل پر ایک امتیازی شان کا حامل ہے۔ حضرت عبداللہؓ سے فرمایا کہ یتیم کے سر پر اس طرح ہاتھ پھیرا جاتا ہے پھر آپؐ نے اس کی پیشانی کے قریب سر کے اگلے حصہ پر ہاتھ رکھا اور اسے سر کے درمیان تک لے گئے اور پھر واپس پیشانی تک لائے اور فرمایا اگر اس کا باپ موجود ہو تو پھر سر کے درمیان سے پیچھے کی طرف ہاتھ پھیرو۔ گویا یتیم بچے کے ساتھ باپ سے زیادہ شفقت کے انداز سے برتاؤ کی ہدایت فرمائی۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابزی بیان کرتے ہیں کہ ''رسول کریم ﷺ نے فرمایا تم یتیم کے لئے ایک محبت کرنے والے باپ کی طرح ہو جاؤ''۔ (مجمع الزوائد جلد 8 ص 163,193)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کو گھروں میں سے سب سے پیارا گھر وہ ہے جس میں یتیم کی عزت کی جاتی ہے''۔ (ابن ماجہ کتاب الادب باب حق الیتیم)

دوسری روایت میں ہے کہ ''مسلمانوں کے گھروں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم سے حسن سلوک ہوتا ہے اور مسلمانوں کا بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیموں سے بدسلوکی کی جاتی ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی جلد 7 ص 472)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کو عذاب نہیں دے گا، جس نے یتیم پر رحم کیا اور اس سے نرم گفتگو کی اور اس کی یتیمی اور کمزوری کی حالت میں اس سے پیار کا سلوک کیا۔ (ابوداؤد کتاب الادب باب فی فضل من عال یتامیٰ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا یتیم کو رلانے سے بچو کیونکہ رات کو جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں تو اس کا رونا آسمان پر بڑی تیزی سے جاتا ہے۔ (الترغیب والترھیب للمنذری جلد 3 ص 348)

(ترجمہ از اسوۂ انسان کامل مرتبہ حافظ مظفر احمد صاحب)

ربوہ میں معذور بچوں کی تعلیم وتربیت کیلئے ادارہ کا آغاز

(نظارت تعلیم ربوہ)

خدا کے فضل وکرم سے نظارت تعلیم کے تحت ربوہ میں معذور بچوں کیلئے سپیشل ایجوکیشن کے ادارہ کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ جس میں سپیشل بچوں کی تعلیم وتربیت کیلئے کلاسز ہوں گی۔ یہ کلاسز شام کے اوقات میں نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول دارالرحمت (ملحقہ بیت الاقصیٰ) ہوں گی۔ ان بچوں کے والدین سے گزارش ہے کہ 12 اور 13/اکتوبر 2013ء کو دوپہر 2 سے 5 بجے تک سکول میں تشریف لاکر بچوں کی رجسٹریشن کروا لیں۔ رجسٹریشن کیلئے بچے/بچی کا برتھ سرٹیفکیٹ اور میڈیکل سرٹیفکیٹ یا اگر کوئی میڈیسن استعمال کر رہے ہوں اس کی تفصیل ساتھ لے کر آئیں۔

والدین سے گزارش ہے کہ بچوں کو ہمراہ لائیں۔ مزید معلومات کیلئے نظارت تعلیم میں مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔

فون: 047-6212473,0333-9797933

(نظارت تعلیم)

انٹرویو برائے داخلہ تھرڈ ائیر

(نصرت جہاں کالج بوائز ربوہ)

نصرت جہاں کالج (بوائز) میں تھرڈ ائیر کے داخلہ جات جمع کروانے والے طلباء سے گزارش ہے کہ مورخہ 3/اکتوبر 2013 کو کالج میں انٹرویو کیلئے تشریف لائیں۔ انٹرویو کیلئے تشریف لاتے وقت اپنے اصل دستاویزات لازمی ساتھ لے کر آئیں۔

(نظارت تعلیم)

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com) 5بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

خطبہ جمعہ 6 ستمبر 2013ء

س: خطبہ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کا فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے حضورانور نے کیا ارشاد فرمایا؟

س: خطبہ میں خلافت کی کس خاص برکت کا ذکر ہوا؟

س: چیف جسٹس بینن نے اپنے خیالات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

س: چیف جسٹس بینن نے پرنٹ میڈیا کے نمائندوں کو اپنے کیا تاثرات دیئے؟

س: برکینا فاسو میں پرنٹ، الیکٹرانک میڈیا کمیشن کی صدر نے کیا تاثرات بیان کئے؟

س: سیرالیون کے وزیر داخلہ نے جلسہ کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

س: سیرالیون کی ہائی کورٹ کی جسٹس صاحبہ نے اپنے تاثرات کو کس طرح بیان کیا؟

س: آئیوری کوسٹ کی سپریم کورٹ کے جج نے جلسہ میں شمولیت پر اپنے تاثرات کا اظہار کس طرح کیا؟

س: کونگو کے سابق صدر مملکت کے مشیر اور صدارتی امیدوار نے اپنے تاثرات کس طرح بیان کیے؟

س: نائیجر کمیونٹی کے ممبر جو بیلجیئم سے محض اس غرض سے جلسہ میں آئے کہ جماعت کی غلطیاں اور خامیاں تلاش کریں انہوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

س: تاجکستان جماعت کے صدر نے اپنے تاثرات کی کن الفاظ میں تصویر کشی کی؟

س: تاتارستان کی احمدی خاتون نے شمولیت جلسہ پر اپنے تاثرات کا کس طرح اظہار کیا؟

س: ترکمانستان سے شامل ہونے والے دوست نے جلسہ میں شمولیت پر کس طرح اپنے جذبات کا اظہار خط میں کیا؟

س: چلی سے ایک نوجوان دوست نے جلسہ میں شمولیت کے متعلق کیا لکھا؟

س: پانامہ سے جماعت میں شامل ہونے والے دوست نے جلسہ کے بعد کیا بیان کیا؟

س: گوئٹے مالا سے ممبر نیشنل پارلیمنٹ نے جلسہ کی بابت کس طرح اپنے جذبات کا اظہار کیا؟

س: جاپان سے ایک پی ایچ ڈی پروفیسر خاتون نے جلسہ کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کس طرح کیا؟

س: گیانا کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے جلسہ میں شمولیت کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

س: بیلجیئم سے ایک مہمان خاتون کی نظام جماعت میں شمولیت کے بعد ان میں کیا نمایاں تبدیلی واقع ہوئی؟

س: حضور انور نے گزشتہ سالوں کی نسبت اس سال جلسہ سالانہ کے انتظامات کے متعلق کیا فرمایا؟

س: حضور انور نے سیکیورٹی پر ڈیوٹی دینے والے کارکنان کے متعلق کیا فرمایا؟

س: حضور انور نے کراچی میں کن دو احمدیوں کے اللہ تعالیٰ کے راستے میں قربان ہونے کا ذکر فرمایا؟

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

مالی قربانی سے مالی فراخی پیدا ہوتی ہے

2005ء کا جلسہ سالانہ جرمنی مئی مارکیٹ میں منعقد ہوا تھا۔ وقفہ کے دوران پنڈال سے باہر نکلا تو ایک دیرینہ دوست سے ملاقات ہوگئی اور ہم ایک درخت کی چھاؤں میں پڑے بینچ پر بیٹھ گئے۔ میں نے ان سے کہا آپ کہاں پیدا ہوئے اور آج جماعت احمدیہ کے طفیل کہاں پہنچ گئے ہیں چونکہ آپس میں بے تکلفی تھی انہوں نے مجھ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں نے 22,21 سال کی عمر میں بطور ٹیچر ملازمت شروع کی تھی۔ اس دور میں پی ٹی سی ٹیچر کو 64 روپے ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ مگر گھریلو اخراجات میں سے کچھ بھی نہ بچتا تھا یہاں تک کہ چندہ عام جو آمدنی کا سولہواں (1/16) حصہ دینا ہوتا ہے یعنی چار روپے ماہانہ چندہ ادا کرنا بھی دوبھر ہوتا تھا۔ نظام جماعت کی طرف سے ایک معلم اصلاح وارشاد کے ذریعہ مقامی جماعت نے وصولی کی کوشش کی مگر میں ان کے سامنے بھی بہانہ سازی سے کام لیا کرتا تھا لیکن بہت احسان مند ہوں ان معلم صاحب کا جنہوں نے ایسے مؤثر انداز میں چندہ عام کی ادائیگی کی تحریک کی جو دل میں اُتر گئی۔ انہوں نے کہا! جہاں تک میں جانتا ہوں کہ آپ کے والد صاحب آپ کی چھوٹی عمر ہی میں اللہ کو پیارے ہوگئے اور آپ یتیم رہ گئے تھے اور ملکیتی زرعی زمین کا بیشتر حصہ بارانی تھا۔ کھیتوں سے بھی آمد بمشکل گزارہ کی ہوتی تھی۔ آٹھویں جماعت پاس کرنے کے بعد تم بے کار ایسے تھے کہ کوئی پوچھتا نہ تھا۔ 1947,48ء کا زمانہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری بیوہ ماں کی دعاؤں کے طفیل تمہیں بحیثیت ٹیچر باعزت روزگار عطا فرما دیا ہے اور تم اِس عطائے الٰہی میں سے سولہواں (1/16) حصہ چار روپے ماہوار چندہ عام بھی ادا نہیں کررہے۔

معلم صاحب نے کہا میں ایک نسخہ بتاتا ہوں اس پر عمل کر کے آزماؤ اور دیکھو کس طرح اللہ برکت دیتا ہے۔ ”تنخواہ ملتے ہی چار روپے چندہ عام ادا کردیا کرو چنانچہ میں نے چار پانچ روپے ماہوار چندہ عام ادا کرنے کے بعد بقیہ تنخواہ اپنی ضروریات میں خرچ کرنا شروع کردی اور دیکھتے ہی دیکھتے محکمانہ ترقیات کی راہیں کھلتی گئیں اور تنخواہ بھی بڑھتی گئی۔ اس کے مطابق شرح چندہ بھی پہلے سے بڑھنے لگی۔ جس میں سے لازمی چندہ جات کی ادائیگی بشاشت سے کرنے لگا اللہ تعالیٰ کے عطایا کا کوئی شمار نہیں رہا کہاں گاؤں میں ایک کوچھوٹا سا کا گھر اور کہاں ربوہ میں تین بیڈ رومز کا مکان اور اولاد بھی نیک، شریف اور فرمانبردار، باروز گار جن کے بیرون ملک ذاتی مکان ہیں جب ان پر نظر پڑی تو بے ساختہ حضرت امام مہدی کا یہ مصرعہ زبان پر آ گیا ع

گھر سے تو کچھ نہ لائے

فرمانے لگے بھائی جی! اللہ تعالیٰ کی عنایات و فیوض کا حد اور شمار نہیں رہا میں تو کہتا ہوں ع

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

انہوں نے کہا میں نے اپنی زندگی میں آزما کے دیکھا ہے نہایت بشاشت سے اپنی آمدنی میں سے لازمی چندہ جات کی ادائیگی مقدم کرلے اور دیکھ کہ غیب کے خزانوں کا ملک تیرے مال اور اولاد پر اپنے انعامات کی بارش نازل فرماتا رہے گا۔ انہوں نے گفتگو کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے نہایت لذت اور سرور سے ایک واقعہ سنایا کہنے لگے! 1964,65ء کی بات ہے کہ میں نے روزنامہ الفضل میں سندھ سے ایک ہاری (کاشتکار) کا واقعہ پڑھا تھا کہ وہ ایک معمولی ”ہاری“ سے اب ایک ڈیڑھ مربع زرعی زمین کا مالک بن چکا ہے کیسے؟ اُس نے لکھا تھا کہ ایک مربی صاحب نے مجھے تحریک کی کہ ”نظام وصیت میں شامل ہوجاؤ اور حسب قواعد جماعت احمدیہ حصہ آمد اور حصہ جائیداد کا دسواں حصہ بطور چندہ ادا کرنا شروع کردو۔“

پھر دیکھو کیسے تمہار آمدنی اور کمائی میں اللہ تعالیٰ برکت عطا کرتا ہے۔ انہوں نے لکھا تھا کہ مجھے انقباض تھا کہ سب جاننے والوں کو علم ہوجائے گا کہ بظاہر اتنی بڑی حیثیت اور ٹھاٹھ باٹھ والا اصل میں صرف ایک ایکڑ زمین کا مالک ہے! مگر ان مربی صاحب یا انسپکٹر مال کی زبان میں کچھ ایسی تاثیر تھی کہ بات دل میں گھر کرگئی ان مربی یا انسپکٹر صاحب نے فرمایا! چوہدری صاحب آزمائیں تو سہی کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ایک ایکڑ کو کیسے پچیس، تیس ایکڑ بنا دیتا ہے۔“!

اُس دوست نے مزید لکھا تھا احباب جماعت احمدیہ نظام وصیت میں شامل ہوکر نیک نیتی سے آمد اور جائیداد کا 1/10 حصہ ادا کر کے دیکھیں اُس میں برکت سے اُن کی زبانوں پر بھی جاری ہوجائے گا۔ ؎

سب کچھ تیری عطا ہے
گھر سے تو کچھ نہ لائے

اپنے مالوں میں سے اللہ تعالیٰ کے کلام پاک (قرآن مجید) کی اشاعت اور دعوت الی اللہ کا حصہ نکالنا کتنے عظیم انعامات اور فوائد اور ترقیات کا موجب بنتا ہے۔

سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے ایک اور مثال پیش کی کہ میرے دو ساتھی اساتذہ تحریک جدید اور وقف جدید کے چندے جب ادا کرتے تو میں حیران ہوتا کہ اتنی بڑی رقوم تنخواہ میں سے چندہ ادا کر کے یہ کس طرح گزر بسر کرتے ہیں۔ فرمانے لگے جب سے خود نظام وصیت میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اس کے بعد حوصلہ بڑھ گیا ہے اور چند سالوں سے تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدے اور ادائیگی میں ہاتھ کھل چکا ہے گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہنے لگے کہ غیب کے خزانوں کے مالک کی طرف سے مالی فراخی نصیب ہے۔ یہ دیکھ کر عموماً زبان پر حضرت امام مہدی کا یہ شعر جاری ہوجاتا ہے۔ ؎

سب کچھ تری عطا ہے
گھر سے تو کچھ نہ لائے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب

صحابہ رسول ﷺ کا ثبات قدم اور استقلال

ہر قسم کے اجتماعی یا انفرادی ابتلاؤں میں صحابہ نے ہمیشہ رضائے الٰہی کو مقدم رکھا

ہمارے پیارے نبی ﷺ جب دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے تو اس وقت دنیا کی یہ حالت تھی کہ مشرق کیا مغرب کیا خشکی اور کیا تری ہر ایک طرف جہالت اور گمراہی کے بادل چھائے تھے۔اور جب اس آفتاب نبوت کے چمکنے سے لوگوں کو اپنے رب کا چہرہ نظر آیا تو وہ بھی آپ کے ساتھ اسی رب العالمین کی اطاعت کرتے ہوئے سجدہ میں گر گئے۔لیکن ہر الٰہی سلسلہ کی طرح اس سلسلہ سے بھی وہ ظالمانہ سلوک روا رکھا گیا۔ بلکہ بعض مواقع پر تو ظلم کے وہ پہاڑ توڑے گئے۔ جو اس سے قبل دنیا نے کبھی نہ دیکھے تھے۔مگر قربان جاؤں اپنے پیارے نبی ﷺ کے جاں نثاروں پر کہ ان میں کسی ایک کے قدم بھی نہ ڈگمگائے اور ہر ایک اپنی ثابت قدمی میں ایک زندہ مثال بن گیا۔

1۔حضرت سفیانؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے کہا کہ اے اللہ تعالیٰ کے رسول مجھے اسلام کی کوئی ایسی بات بتایئے کہ اس کے بعد کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت نہ رہے یعنی میری پوری تسلی ہوجائے۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! تم یہ کہو کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا پھر اس بات پر پکے ہوجاؤ اور استقلال کے ساتھ قائم رہو۔

(مسلم کتاب الایمان باب جامع اوصاف الاسلام)

2۔حضرت خباب بن ارتؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے اپنی تکالیف کا ذکر کیا۔آپ کعبہ کے سایہ میں چادر کو سرہانہ بنائے ہوئے لیٹے ہوئے تھے۔ہم نے عرض کی کیا آپ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں مانگتے اور دعا نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ سختی کے یہ دن دور کردے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے ایسا انسان بھی گزرا ہے جس کے لئے مذہبی دشمنی کے وجہ سے گڑھا کھودا جاتا۔اور اسے اس میں گاڑ دیا جاتا۔ پھر آرا لایا جاتا۔اور اس کے سر پر رکھ کر اسے دو ٹکڑے کردیا جاتا۔لیکن وہ اپنے دین وعقیدہ سے نہ پھرتا۔اور بعض اوقات لوہے کی کنگھی سے مومن کا گوشت نوچ لیا جاتا۔ہڈیاں اور پٹھے ننگے کر دیئے جاتے۔لیکن یہ ظلم اس کو اپنے دین سے نہ ہٹا سکتا۔اللہ تعالیٰ اس دین کو ضرور کمال اور اقتدار بخشے گا۔یہاں تک کہ اس کے قائم کردہ امن وامان کی وجہ سے صنعاء سے حضرموت تک اکیلا شتر سوار چلے گا۔اللہ تعالیٰ کے سوا اسے کسی کا ڈر نہیں ہوگا۔ بھیڑیا بکریوں کی رکھوالی کرے گا۔یعنی وہ لوگ جو اس وقت تربیت پاکر دنیا کے والی اور رکھوالے بنیں گے،لیکن تم جلد بازی دکھا رہے ہو۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام)

صحابہ کی قوت ایمانی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

مکہ میں بیٹھ کر جو مومنین قریش نے آنحضرت ﷺ کی حمایت کی تھی جس حمایت میں کوئی دوسری قوم کا آدمی ان کے ساتھ شریک نہیں تھا۔الا شاذ و نادر وہ صرف ایمانی قوت اور عرفانی طاقت کی حمایت تھی۔نہ کوئی تلوار میان سے نکالی گئی تھی اور نہ کوئی نیزہ ہاتھ میں پکڑا گیا تھا۔ بلکہ ان کو جسمانی مقابلہ کرنے سے سخت ممانعت تھی۔صرف قوت ایمانی اور نور عرفان کے چمکدار ہتھیار اور ان ہتھیاروں کے جو ہر جو صبر اور استقامت اور محبت اور اخلاص اور وفا اور معارف الٰہیہ اور حقائق عالیہ دینیہ ان کے پاس موجود تھے لوگوں کو دکھلاتے تھے گالیاں سنتے تھے جان کی دھمکیاں دے کر ڈرائے جاتے تھے اور سب طرح کی ذلتیں دیکھتے تھے۔پر کچھ ایسے نشۂ عشق میں مدہوش تھے کہ کسی خرابی کی پرواہ نہیں رکھتے تھے اور کسی بلا سے ہراساں نہیں ہوتے تھے دنیوی زندگی کے رو سے اس وقت آنحضرت ﷺ کے پاس کیا رکھا تھا جس کی توقع سے وہ اپنی جانوں اور عزتوں کو معرض خطر میں ڈالتے اور اپنی قوم سے پرانے اور پُرنفع تعلقات کو توڑ لیتے۔اس وقت تو آنحضرت ﷺ پر تنگی اور عُسر اور کس نپرسد اور کس نشاسد کا زمانہ تھا اور آئندہ کی امیدیں باندھنے کے لئے کسی قسم کے قرائن وعلامات موجود نہ تھے سو انہوں نے اس غریب درویش کا (جو دراصل ایک عظیم الشان بادشاہ تھا) ایسے نازک زمانہ میں وفاداری کے ساتھ محبت اور عشق سے بھرے ہوئے دل سے جو دامن پکڑا۔جس زمانہ میں آئندہ کے اقبال کی تو کیا امید خود اس مرد مصلح کی چند روز میں جان جاتی نظر آتی تھی۔ یہ وفاداری کا تعلق محض قوت ایمانی کے جوش سے تھا جس کی مستی سے وہ اپنی جانیں دینے کے لئے ایسے کھڑے ہوگئے جیسے سخت درجہ کا پیاسا چشمہ شیریں پر بے اختیار کھڑا ہوجاتا ہے۔

(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد نمبر3 حاشیہ صفحہ 152-151)

صداقت کا عملی ثبوت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

صحابہؓ یہ چاہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کریں خواہ اس راہ میں کیسی ہی سختیاں اور تکلیفیں اٹھانی پڑیں اگر کوئی مصائب اور مشکلات میں نہ پڑتا اور اسے دیر ہوتی تو وہ روتا تھا اور چلاتا تھا۔وہ سمجھ چکے تھے کہ ان ابتلاؤں کے نیچے خدا تعالیٰ کی رضا کا پروانہ اور خزانہ مخفی ہے............قرآن شریف ان کی تعریف سے بھرا ہوا ہے اسے کھول کر دیکھو۔صحابہؓ کی زندگی آنحضرت ﷺ کی صداقت کا عملی ثبوت تھا۔صحابہ جس مقام پر پہنچے تھے اس کو قرآن شریف میں اس طرح بیان فرمایا ہے۔

(الاحزاب 24)

یعنی بعض ان میں سے شہادت پاچکے اور انہوں نے گویا اصل مقصود حاصل کرلیا۔اور بعض اس انتظار میں ہیں کہ چاہتے ہیں کہ شہادت نصیب ہو۔صحابہؓ دنیا کی طرف نہیں جھکے کہ عمریں لمبی ہوں اور اس قدر مال و دولت ملے اور یوں بے فکری اور عیش کے سامان ہوں۔میں جب صحابہؓ کے اس نمونہ کو دیکھتا ہوں تو آنحضرت ﷺ کی قوت قدسی کمال فیضان کا بے اختیار اقرار کرنا پڑتا ہے کہ کس طرح آپؐ نے ان کی کایا پلٹ دی اور انہیں بالکل رو بخدا کردیا۔

(ملفوظات چہارم صفحہ 423-422)

صحابہ کی قربانیاں

حضرت بلالؓ ایک حبشی غلام تھے۔جب نور رسالت نے ان کے دل کو منور کیا تو دوپہر کے وقت گرمی کی شدت اور تپتی ہوئی ریت کی جلن بھی ان کے لئے گل وگلزار ہوگئی۔ان کا آقا عین دوپہر کے وقت جب سورج اپنی پوری شدت سے گرمی برسا رہا ہوتا۔جلی ہوئی ریت پر کمر کے بل لٹا کر ان کے سینے پر بھاری پتھر رکھ دیتا۔اور بتوں کے نام لے کر کہتا کہ ان کو اپنا خدا مانو۔اس سے بھی دل کی بھڑاس ختم نہ ہوتی تو شریر اور آوارہ لڑکوں کے حوالے کردیتا۔جو آپ کی گردن میں رسہ ڈال کر آپ کو گلیوں میں گھسیٹتے پھرتے اور پتھر مارتے مگر ان سب مصائب کے مقابل پر آپ کی ثابت قدمی کا یہ عالم تھا کہ منہ سے صرف ’’احد،احد‘‘ یعنی ایک ہے اللہ ایک ہے کی ہی آواز آتی تھی۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ جیسے جلیل القدر صحابی پر بھی مشکلات کے پہاڑ ٹوٹے۔آپ وہ شخصیت ہیں جو حضرت محمد ﷺ کا صرف دعویٰ سن کر ہی آپ پر ایمان لے آتے تھے۔ایک موقع پر کفار نے آپ کو پاؤں کے جوتوں سے اس قدر مارا کہ آپ کا حلیہ ہی بگڑ گیا۔اور یہ اندیشہ پیدا ہوگیا کہ شاید زندہ نہ بچ پائیں گے۔اور اتنا برا حال تھا کہ پہچانے نہ جاتے تھے مگر اس وقت بھی یہ حال تھا کہ ذرا حالت سنبھلی تو پہلا سوال یہ کیا کہ میرے آقا محمد ﷺ کا کیا حال ہے؟ آپ ﷺ کو تو کوئی تکلیف نہیں پہنچی؟

ایک بد بخت کافر نوفل حضرت ابوبکرؓ اور حضرت طلحہؓ کو ایک رسی سے باندھ دیا کرتا تھا تاکہ آپ لوگ عبادت نہ کرسکیں۔مگر یہ تکالیف آپ کی ثابت قدمی میں ذرہ برابر بھی فرق پیدا نہ کرسکیں۔

حضرت عمرؓ گو بہت نڈر اور رعب دار شخصیت کے مالک تھے مگر جب آپ نے اسلام قبول کیا تو تمام سردار قریش آپ کے مخالف ہوگئے اور اس قدر آپ پر دباؤ ڈالا گیا کہ آپ کے چچا نے آپ کو کہا کہ میں آپ کو اپنی پناہ میں لیتا ہوں مگر آپ جیسے غیور انسان نے یہ گوارہ نہ کیا۔کفار مکہ آپ کو گھیر لیتے اور تنگ کرتے۔لیکن آپ تنِ تنہا مقابلہ کرتے اور اس مخالفت کے طوفان کے باوجود آپ اپنی تکالیف بھول کر اپنے مظلوم بھائیوں کی مدد کرتے رہے۔

حضرت عثمانؓ امرائے قریش میں سے تھے لیکن آپ کے چچا حکم بن ابی العاص آپ کو رسیوں سے باندھ کر پیٹا کرتے تھے مگر آپ کے منہ سے کبھی اف تک نہ نکلتی تھی حتیٰ کہ آپ کے چچا نے تنگ آکر آپ کو خود ہی چھوڑ دیا۔

حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ نے عین جوانی کے عالم میں اسلام قبول کیا تھا قبول اسلام کے ساتھ ہی مال اور اولاد اور وطن کی قربانی کا ابتلاء ان پر آیا۔ جب ان کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی۔مگر آپ نے کمال جوانمردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب کچھ اللہ کی راہ میں چھوڑ کر مکہ کو خیر باد کیا اور ایک اجنبی دیس یعنی حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

(سیرت صحابہ رسول صفحہ 129)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اپنی والدہ سے نہایت حسن سلوک کرنے والے تھے اسلام قبول کرنے پر ان کی والدہ نے یہ کہہ کر کہ جب تک تو اس نئے دین کو نہ چھوڑے گا،بھوک ہڑتال کر دی۔آپ ہر چند کوشش کرتے رہے کہ وہ کسی طرح مان جائیں۔مگر وہ نہ مانیں۔اور دو تین دن میں بھوک پیاس سے نڈھال ہوگئیں۔اس پر آپ نے اپنی والدہ سے کہا کہ ہزار جانیں بھی ہوتیں اور

ایک ایک کر کے وہ سب نکلتیں تو تب بھی خدا کی قسم میں اس دین کو کسی کی خاطر نہیں چھوڑوں گا اس ثبات قدم کو دیکھ کر خود ہی آپ کی والدہ مان گئیں۔

(سیرت صحابہ رسول صفحہ 161)

ان مصائب کو سہنے والے آزاد مرد ہی نہ تھے بلکہ غلاموں کے ساتھ اس سے بھی زیادہ ظالمانہ سلوک کیا جاتا تھا۔حضرت ابوفکیہؓ ایک غلام تھے اسلام قبول کرنے کی پاداش میں آپ کا مالک آپ کو گرم تپتی زمین پر لٹا کر سینے پر اتنے وزنی پتھر رکھواتا تھا کہ زبان باہر نکل آئی تھی۔مگر پھر بھی ثابت قدم رہے۔(سیرت خاتم النبیینؐ صفحہ 140)

ایک اور غلام عامر بن فہیرہؓ تھے آپ کو بھی اسلام لانے کے جرم میں انتہائی سخت سزائیں دی جاتی تھیں۔

اس طرح حضرت زنیرہؓ کو ابوجہل نے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے اتنا مارا کہ ان کی آنکھیں ضائع ہوگئیں۔

(سیرت خاتم النبیینؐ صفحہ 140)

حضرت عمارؓ اور ان کی والدہ پر بھی مظالم کے پہاڑ توڑے گئے ایک بدبخت نے ان کی والدہ کی ران میں ایسا نیزہ مارا جس سے خون کا فوارا جاری ہوگیا اور اس سے ان کی شہادت ہوگئی اس ظلم پر حضرت محمد ﷺ نے ان کو فرمایا!

صبرًا یا اٰل یاسر، ان موعدکم الجنۃ یعنی اے آل یاسر صبر کرو۔یقیناً تمہارے ملنے کی جگہ جنت ہے۔

(سیرت خاتم النبیینؐ صفحہ 141)

حضرت سعید بن زیدؓ بھی ایک سعید روح تھے ان کو اسلام قبول کرنے کے بعد مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔لیکن اس کی برکت سے حضرت عمرؓ بھی فدایانِ اسلام میں شامل ہوگئے واقعہ کچھ یوں ہے۔

کہ جب ان کو آنحضرت ﷺ کے دعویٰ کا علم ہوا تو انہوں نے اپنی اہلیہ حضرت فاطمہؓ جو کہ حضرت عمر کی بہن تھیں سمیت اسلام قبول کر لیا۔حضرت عمر کو جب اس کا علم ہوا تو انہوں نے سخت ردعمل دکھایا اور قید و بند کی صعوبت ان کو دی ایک دفعہ نہایت غصے کی حالت میں وہ ان کے پاس آئے اور مار مار کر لہولہان کر دیا۔ان کی اہلیہ (حضرت فاطمہؓ) بچانے کو آگے آئیں تو وہ بھی زخمی ہوگئیں اس پر انہوں نے کہا اے عمر! جو چاہو کر لو۔مگر اسلام اس دل سے اب نہیں نکل سکتا۔اس پر حضرت عمر کا دل نرم ہوا۔اور انہوں نے کلام (کلام اللہ) سننے کی خواہش کا اظہار کیا جس کے بعد وہ خود ہی حلقہ بگوش اسلام ہوگئے۔

(سیرت صحابہ رسول صفحہ 175)

حضرت زبیر بن العوامؓ کو سولہ برس کی عمر میں اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی آپ کے چچا نے اسلام قبول کرنے کی پاداش میں بہت ظلم ڈھائے وہ آپ کو ایک چٹائی میں باندھ کر دھوئیں کی دھونی دیتا۔جس سے آپ کا دم گھٹنے لگتا۔مگر آپ کلمہ توحید کو چھوڑنے کو تیار نہ ہوئے۔اور یہی کہتے رہے کہ جو تم چاہو کر لو مگر میں اس دین سے انکار نہیں کر سکتا۔

(سیرت صحابہ رسول صفحہ 181)

خدا کی راہ میں مشکلات اٹھا کر ثابت قدم رہنے والے اصحاب میں حضرت مصعب بن عمیرؓ بھی ہیں آپ کے متعلق حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی روایت ہے کہ میں نے مصعب بن عمیرؓ کو آسائش کے زمانہ میں بھی دیکھا ہے اور مسلمان ہونے کے بعد بھی۔راہ مولیٰ میں آپ نے اتنے دکھ جھیلے کہ میں نے دیکھا کہ آپ کے جسم سے جلد اس طرح اترنے لگی تھی جیسے سانپ کی کینچلی اترنے کے بعد نئی جلد آتی ہے۔

(سیرت صحابہ رسول صفحہ نمبر 241)

حضرت خباب بن الارتؓ ایک اور صحابی ہیں جنہوں نے ابتدائے اسلام میں ہدایت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی۔آپ بوجہ غلامی کے کوئی خاص قبیلہ نہیں رکھتے تھے اس کمزوری کی وجہ سے بہت مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔مگر یہ تکالیف آپ کو اسلام سے منحرف نہ کر سکیں۔روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کو لوہے کی زنجیریں پہنا کر دھوپ میں رکھا جاتا۔انتہائی گرمی اور سورج کی تیزی کی وجہ سے نہایت تکلیف اور اذیت میں ان کے دن گزرتے تھے۔چونکہ یہ لوہار کا کام کرتے تھے۔اس لئے بعض اوقات ان کے دھکائے ہوئی انگاروں پر ہی ان کو لٹا دیا جاتا اور ان کی پشت کو داغا جاتا۔یہاں تک کہ کمر کا گوشت پگھل پگھل کر انگاروں کو ٹھنڈا کر دیتا۔مگر ظالموں کی آگ ٹھنڈی نہ ہوئی۔مگر ان کا کمال صبر اور استقامت تھی کہ یہ مظالم ان کو ایک قدم بھی پیچھے نہ ہٹا سکے۔

(سیرت صحابہ رسول صفحہ نمبر 332)

صحابہ کا جنگوں میں ثبات قدم

ہجرت کرنے کے بعد مسلمان پورے طور پر سنبھل نہ پائے تھے کہ قریش مکہ کی طرف سے ایک جنگ (جنگ بدر) مسلط کر دی گئی۔صرف 313 کی قلیل تعداد اور بغیر جنگی ہتھیاروں کے اپنے سے 3 گنا بڑی فوج کو جس طرح شکست دی وہ مسلمانوں کی ثابت قدمی کا منہ بولتا ثبوت تھی۔

اسی طرح جنگ احد میں جن حالات کا سامنا تھا اس نازک ترین وقت میں ایک صحابی نے جس طرح سب صحابہ کی ترجمانی میں کہا تھا کہ ’’اے اللہ کے رسول! ہم آپ ﷺ کے آگے بھی لڑیں گے اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے اور آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور آپ کے بائیں بھی لڑیں گے دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو نہ روند ڈالے‘‘

یہ الفاظ بھی صحابہ کے پرعزم ولولے کے عکاس ہیں وہ کسی بھی مشکل سے نہ گھبراتے تھے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ پاتے تھے۔

اس طرح کا ایک اور موقع جنگ خندق کا بھی تھا جس میں انتہائی مشکلات اور مصائب کا سامنا تھا ایک طرف دس ہزار کی بیرونی فوج دوسری طرف اندرونی دشمن کے خطرناک عزائم، اور محاصرہ کی وجہ سے انتہائی شدید مشکلات پیش تھیں۔اس موقع پر بھی صحابہ نے جس صبر کا مظاہرہ کیا وہ بتاتا ہے کہ تمام صحابہ کرام اپنے اس ثبات قدم پر اس بات کے مستحق تھے کہ آسمان سے ان کے لئے یہ گواہی آئے کہ وہ اللہ سے راضی ہوگئے اور اللہ ان سے راضی ہوگیا۔

بائیکاٹ میں ثابت قدمی

صحابہ کرامؓ کی اجتماعی زندگی میں مصائب کی بات کی جائے تو پہلا موقع وہ تھا جب اسلام لانے کے جرم میں قریش مکہ نے تمام تر مظالم توڑنے کے بعد بھی اس مقصد میں ناکامی دیکھنے پر آخری حربہ کے طور پر مسلمانوں کا اجتماعی بائیکاٹ کیا تھا۔جو کہ تین سال تک جاری رہا اس انتہائی مشکل دور میں جہاں بھوک اور پیاس کی شدت سے یہ حال تھا کہ درختوں کے پتے اور جڑیں کھا کر بھی گزارا کرنا پڑا تین سال تک اپنے پیارے نبی کے ساتھ سب مسلمانوں نے کیا بوڑھے کیا جوان، کیا عورتیں اور کیا بچے سب نے نہایت استقامت اور جواں مردی کے ساتھ ثابت قدم رہ کر اس آخری حربہ کو بھی ناکام کیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر فرمایا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اہل صلاح اور ایمان میں سے تھے وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنایا تھا۔اور وہ خدائے رحمان کی عنایات اور افضال سے خاص کیے گئے تھے۔ان کی خوبیوں کی بہت سے عارفوں نے گواہی دی ہے انہوں نے محض اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے وطنوں کو خیر باد کیا اور وہ میدان جنگ میں گھس گئے انہوں نے موسم گرما کی گرمی کی پرواہ نہ کی اور نہ موسم سرما کی رات کی سردی کا خیال کیا۔ بلکہ وہ مردان خدا کی طرح دین کی راہ میں قدم مارتے چلے گئے۔اس راہ میں نہ وہ کسی قریبی کی طرف جھکے اور نہ کسی اور کی انہوں نے پرواہ کی۔انہوں نے رب العالمین کی خاطر سب کچھ چھوڑ دیا ان کے اعمال اور افعال سے خوشبوؤں کی لپٹیں آتی ہیں اور وہ تمام کی تمام ان کے درجات اور حسنات کے باغات کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور ان کی باد نسیم اپنے عطر بیز جھونکوں سے ان کے اسرار کی خبر دیتی ہے۔اور ان کے انوار ہم پر ضوفگن ہیں‘‘

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ۔روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 326)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام صحابہ کرامؓ کے درجات بلند فرمائے۔(آمین)

کلام الامام

یہ دولت لینے کے لائق ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اُس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اُسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے خدا ایک پیارا خزانہ ہے اُس کی قدر کرو۔

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 21-22)

مکرم مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد

ڈش انٹینا ضرورت اور ضروری تکنیکی امور

ایم ٹی اے آج ہماری تربیت کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے نعمت عظمیٰ ہے

سیٹلائٹ Satellite نظام

مصنوعی سیاروں کو خلاء میں جن مقاصد کے لئے چھوڑا جاتا ہے۔ان میں سے ایک مقصد T.V کی نشریات کو زمین کے ایک وسیع حصہ تک پہنچانا ہے۔

زمینی سٹیشن سے نشریات کو جو کہ لہروں Waves کی صورت میں ہوتی ہیں،سیٹلائٹ کی طرف بھیجا (Transmit) جاتا ہے۔سیٹلائٹ ان نشریات کو پھیلا کر زمین کے ایک مخصوص حصہ کی طرف واپس بھیجتا ہے۔ہم ان نشریات کو جو لہروں کی صورت میں ہوتی ہیں،اس سیٹلائٹ کی سمت میں ڈش نصب کر کے Feed Horn میں لگی ہوئی ہیں۔L.N.B (Low Noise Block) کی مدد سے وصول کر لیتے ہیں۔یہاں سے یہ Waves (لہریں) کرنٹ میں تبدیل ہو کر کیبل کے ذریعہ ڈش رسیور میں جاتی ہیں۔ڈش ریسیور پیچیدہ Circuits کی مدد سے اس کو آڈیو وڈیو میں تبدیل کر دیتے ہیں۔جس کو ہم ٹی وی پر دیکھ اور سن سکتے ہیں۔

پیشگوئیاں اور MTA کی اہمیت

اس جدید دور میں نئی نئی ایجادیں ہو رہی ہیں اور خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں سے جماعت احمدیہ ان ایجادوں کو دین حق کا حقیقی پیغام زمین کے کناروں تک پہنچانے کے لئے استعمال کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جس طرح جماعت احمدیہ ان نت نئی ایجادوں اور ذرائع کو استعمال کر رہی ہے تو یہ بات یقینی ہے کہ یہ ایجادیں جماعت احمدیہ کے لئے اور اس کی ترقی کے لئے ہی ہیں۔

اس آسمانی مائدہ کے تعلق مختلف پیشگوئیاں موجود ہیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

’’اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس و تدریس پر قادر ہو سکے گا......قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ امریکہ کے لوگ،اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمن کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہوگا اور کتنے ہی عالیشان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت و انبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں‘‘۔

(خطبہ جمعہ 7 جنوری 1938ء از الفضل 13 جنوری 1938ء)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

’’آپ سے مَیں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت دنیا میں پھیل رہے ہیں۔اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور (۔) واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔

(خطبات طاہر جلد 10 صفحہ 470)

ڈش کے نظام کی درستگی

جماعتوں میں ڈش کے نظام کی تنصیب اور درستگی کے لئے ٹیمیں تشکیل دی جانی چاہئے۔ یہ ٹیمیں بڑی جماعت میں حلقہ کی سطح پر بھی بن سکتی ہیں۔

ہر ٹیم کے پاس مندرجہ ذیل ضروری سامان موجود ہونا چاہئے جو کہ ایک کِٹ میں محفوظ ہو۔ (1)۔پیچ کس Screw Driver، (2)۔پلاس Plier،(3)۔چاقو Cutter، (4)۔Contectors (جس کی مدد سے کیبل کو LNB اور رسیور کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔) (5)۔کیبل Cable (تقریباً 15 گز)، (6)۔L.N.B، (7)۔ انسولیشن ٹیپ Insulation Tape اور ضرورت کے مطابق ڈش رسیور۔

(1) اگر نشریات ٹھیک نہیں ٹیم کے اراکین سب سے پہلے گھر والوں سے معلومات حاصل کریں کہ کیا ڈش اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے یا رسیور خراب ہو گیا ہے یا دونوں چیزیں درست ہیں کوئی اور نقص ہے۔ان ابتدائی معلومات کی روشنی میں ہی ٹیم کو اپنے کام کا آغاز کرنا چاہئے۔

(2) پہلے رسیور آن کر کے ریموٹ کنٹرول سے Info(Information) کا بٹن دبا دیں تو L.N.B سے دو طرح کے سگنل سکرین پر ظاہر ہوں گے۔(i)Signal Intensity (ii)Signal Quality اگر دونوں قسم کے سگنل نہیں آرہے تو کیبل خراب یا ٹوٹی ہوئی ہو سکتی ہے۔ یا کیبل کے L.N.B یا رسیور کے ساتھ Loose Connection لوز ہو سکتے ہیں یا L.N.B خراب ہو سکتی ہے۔

(3) اگر Signal Intensity کے سگنل Show ہو رہے ہیں (یہ سگنل عموماً 80% سے 95% تک ہو سکتے ہیں) اور سگنل کوالٹی کے Signal بہت ہی کم آرہے ہیں یا آ کر غائب ہو جاتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کیبل، L.N.B اور اس کے جوڑ درست ہیں صرف ڈش اپنی جگہ سے ہلی ہوئی ہے۔

ڈش کی سیٹنگ کے لئے بہتر ہوگا کہ T.V اور رسیور چھت پر لے جائیں اور ڈش کے پیچھے کھڑے ہو کر ڈش کو ہلکا سا دائیں یا بائیں کریں یا ضرورت کے مطابق ڈش کو اوپر یا نیچے کر کے تصویر کو واضح Clear کریں۔

اگر رسیور میں INFO کا آپشن Option موجود نہ ہے اور ڈش اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہے تو ٹیم KIT میں سے اپنی کیبل اور L.N.B استعمال کر کے ڈش کی سیٹنگ کریں۔ڈش کی سیٹنگ کے بعد اس کی فاؤنڈیشن کو مضبوط کریں تا کہ تیز ہوا یا آندھی کی صورت میں ڈش اپنی جگہ سے نہ ہٹے۔

ڈش سے متعلق حفاظتی امور

1۔ڈش کو اِس جگہ نصب کیا جائے کہ اس کے اصل سمت میں کسی درخت یا بلڈنگ کی رکاوٹ نہ ہو۔

2۔ڈش کو نصب کرنے کے لئے اس جگہ کا انتخاب کیا جائے کہ اس کے پیچھے دیوار ہو تا کہ ڈش پر آندھی کی صورت میں ہوا کا دباؤ کم سے کم پڑے اور ڈش اپنی اصل جگہ پر ہی رہے۔ڈش کے لئے مضبوط فاونڈیشن ہونا ضروری ہے۔یا ڈش کے سٹینڈ کی سطح پر اس قدر وزن رکھیں کہ ڈش ہر صورت اپنی جگہ پر قائم رہے۔

3۔معیاری کیبل اور Connectors کا استعمال کیا جائے۔L.N.B کے ساتھ یہاں Connector کی مدد سے کیبل کو جوڑا جانا ہے۔ اس کے اوپر Insulation Tape اچھی طرح لپیٹ دیں تا کہ جوڑ نمی وغیرہ سے محفوظ رہے۔

4۔ڈش کی L.N.B کے ساتھ لگی کیبل کو کسی سہارے (پردے وغیرہ کے ساتھ) اچھی طرح باندھ دیں تا کہ کیبل پر کسی بھی طرح سے کھچاؤ کی صورت میں اس کا اثر L.N.B کے ساتھ لگے کیبل کے جوڑ یا ڈش کی فٹنگ پر نہ پڑے۔

5۔ڈش کو زنگ وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کے لوہے کے حصوں کو حسب ضرورت پینٹ کر لیا جائے۔

6۔بہتر رزلٹ کے لئے پرانی کیبل کو تبدیل کر لیا جائے۔اگر پرانی تار کی حالت بہتر ہے تو پھر بھی کیبل کے ایک سرے کو تقریباً 2 کاٹ کر نیا جوڑ نئے Connector کی مدد سے L.N.B کے ساتھ بنا دیا جائے اور اس کے اوپر انسولیشن ٹیپ لگا دی جائے۔

7۔ڈش رسیور کے اوپر کتاب یا کپڑا وغیرہ نہ رکھیں تا کہ اس کے اندر سے گرم ہوا کا اخراج اور تازہ ہوا کا دخول ہوتا رہے۔رسیور کی خراب کی صورت میں اس کو کسی Technician سے مرمت کروا لیا جائے مرمت نہ ہو سکنے کی صورت میں کسی اچھی کمپنی کا بنا ہوا معیاری رسیور ہی خریدیں۔

8۔زیادہ گرج چمک اور بارش کی صورت میں بہتر یہی ہے کہ ڈش کے رسیور کو ON نہ کیا جائے۔

9۔ نئی ڈش لگانے کی صورت میں عموماً Technician ڈش کو نصب کر کے مطلوبہ Channels دکھا دیتا ہے۔مندرجہ بالا ہدایت پر عمل کرنے کی صورت میں ڈش کے نظام کو درست رکھا جا سکتا ہے۔

10۔اگر موبائل ٹاورز کی وجہ سے ڈش کے سگنلز متاثر ہو رہے ہو تو اس کے لئے مخصوص قسم کی L.N.B استعمال کریں جسے عام طور پر Signal Solution LNB کہتے ہیں پاکستان میں مندرجہ ذیل Satellites کی مدد سے MTA کی نشریات بآسانی دیکھی جا سکتی ہیں۔

سیٹلائٹ کا نام	Asiasat 3S	ABS1
Position	105.5EAST	75E
Frequency	3760 H	12580 H
ڈش انٹینا کا سائز	4ft---6ft	2ft
Symbol Rate	26000	22000
FEC	7/8	

خدا تعالیٰ ہم سب کو MTA سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور MTA کے ذریعے حضرت مسیح موعود کا پیغام اور درود شریف فضاؤں کی وسعتوں میں پھیلتا رہے۔آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

آج دنیا کا کوئی ملک ایسا نہیں ہے جہاں مسیح (موعود) کا پیغام نہیں پہنچ رہا جہاں آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے والے موجود نہیں دنیا میں اس وقت ایم ٹی اے کے ذریعے سے ہر جگہ پیغام پہنچ رہا ہے۔ جب MTA کے ذریعے سے درود پڑھا جاتا ہے تو دنیا کے ملکوں میں چاہے کوئی پڑھنے والا نہ ہو اس کی فضاؤں میں وہ درود بہر حال پھیل رہا ہے‘‘۔

(خطبات مسرور جلد 8 صفحہ 131)

اللہ تعالیٰ نے تقسیم ملک کے جلد بعد جماعت

ب۔بشیر

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی یادیں

احمدیہ کے اولوالعزم امام، حضرت مصلح موعود کی توجہ کو اس طرف مبذول کر دیا کہ مرکز احمدیت ربوہ میں خواتین کالج قائم کرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ چنانچہ حضور اقدس نے خاص منشائے الٰہی کے تحت جامعہ نصرت کی بنیاد اپنے مقدس ہاتھوں سے 14 جون 1951ء کو رکھتے ہوئے اس کا افتتاح فرمایا:

تلاوت قرآن کریم، حضور انور کی تشریف آوری پر کالج کی ایک طالبہ امۃ المجید بیگم صاحبہ نے کی۔ اس موقعہ پر حضور نے ایک طویل خطاب فرمایا جس میں ابتدائی دور کے مسلمانوں کے علمی کارناموں کا تذکرہ کرتے ہوئے اسلام کے عظیم الشان تاریخی واقعات کا تفصیلاً ذکر فرمایا۔

ان واقعات کے تفصیلی تذکرہ کے بعد حضور نے فرمایا کہ ان بدلے ہوئے حالات کے مطابق ہم سہولت کی ساتھ اس کالج میں بھی دینیات کی تعلیم دے سکتے ہیں تو میں نے فیصلہ کیا کہ قادیان والی دینیات کی کلاسز کو ختم کر دیا جائے اور اسی کالج میں ہی دینیات کی تعلیم لازمی کر دی جائے تا کہ دنیاوی مضامین کے ساتھ ساتھ وہ دینی لحاظ سے بھی اعلیٰ درجہ کی معلومات حاصل کر سکیں اور دین کے بارے میں ان کی نظر وسیع ہو جائے تا کہ کالج کے قیام سے ہماری لڑکیاں پاکستان کی اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین کی نہ صرف برابری کر سکیں بلکہ ان کی دین پر نظر وسیع ہونے کی وجہ سے دماغی اور قلبی کیفیت اور ذہانت دوسروں کی نسبت بہت بلند و بالا ہو اور جب ہماری لڑکیاں ان کے پاس بیٹھیں تو وہ یہ محسوس کریں کہ ان کا علم اور ہے اور ہمارا اور یعنی ان کا علم آسمانی ہے اور ہمارا زمینی۔

اس کالج میں پڑھنے والی دو قسم کی طالبات ہو سکتی ہیں کچھ تو وہ ہوں گی جن کا مقصد یہ ہوگا کہ وہ تعلیم حاصل کر کے دنیاوی کام کریں اور کچھ وہ جن کا مقصد یہ ہوگا کہ وہ تعلیم حاصل کر کے دین کی خدمت کریں۔ حضور نے اس طویل ایمان افروز خطاب (جس کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے) کے بعد ایک لمبی دعا فرمائی۔

ابتدائی سٹاف

حضور اقدس نے حضرت مریم صدیقہ صاحبہ کو نگران مقرر فرمایا۔

مکرمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ (اہلیہ مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب) کو پرنسپل کی ذمہ داری عطا فرماتے ہوئے پہلے سال کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ کو تدریسی ذمہ داریاں سونپیں:

حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ : عربی
مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری : دینیات
محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ: انگریزی اور اقتصادیات
پروفیسر علی احمد صاحب : اُردو اور فارسی
چودھری علی محمد صاحب : تاریخ
اُستانی سردار بیگم صاحبہ : عربی

عمارت

شروع میں سولہ طالبات نے جامعہ نصرت میں داخلہ لیا جن کے لئے کوئی عمارت موجود نہ تھی۔ لہٰذا 16 طالبات کی تدریس کا انتظام حضرت مصلح موعود کی کوٹھی میں کیا گیا۔ کالج دوسرے سال 1952ء میں دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں منتقل ہوا اور 1953ء میں موجودہ عمارت کے پہلے چار کمرے تیار ہونے پر اس میں منتقل کر دیا گیا پھر 1961ء میں اس کی وسیع عمارت کے ساتھ ساتھ بارہ دری کا بھی اضافہ ہوا۔

8 مارچ 1971ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دست مبارک سے سائنس بلاک کا سنگ بنیاد رکھا اور اسی سال ایف۔ایس۔سی میڈیکل اور نان میڈیکل کی کلاسز کا بھی اجراء ہو گیا اور 1971ء کے اواخر میں جامعہ نصرت کی طالبات پہلی مرتبہ ایف ایس سی کے امتحان میں شامل ہوئیں۔

حضرت مصلح موعود کی بابرکت دعاؤں کے نتیجہ میں جامعہ نصرت نے چند سالوں میں فقید المثال ترقی کی۔ اپنے ابتدائی 22 سالہ دور میں تعلیمی، تربیتی اور دینی ہر اعتبار سے حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ اور محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ جیسی بزرگ ہستیوں کی سرپرستی اور نگرانی میں بے مثال ترقی کی منازل طے کر لیں اور وہ جامعہ جو چار پانچ جُز وقتی اساتذہ کی مدد سے شروع ہوا تھا 22 سالوں میں 32 فرض شناس پروفیسرز اور لیکچرارز سے بھی تجاوز کر گیا اور 1973ء تک یہ ادارہ طالبات کے لحاظ سے ساڑھے تین سو کی تعداد تک جا پہنچا جو صرف سولہ طالبات سے شروع ہوا تھا۔

علاوہ ازیں جامعہ نصرت کی طالبات کی کامیابی کا تناسب بورڈ اور یونیورسٹی کے مقابلہ میں بہت نمایاں رہتا رہا۔ طالبات نہ صرف بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں اول آتی رہیں بلکہ بعض مضامین میں طلائی تمغے بھی حاصل کئے جو حضرت مصلح موعود کی خوشنودی کا باعث ہوئے۔

جامعہ نصرت کا مثالی

دینی ماحول

جامعہ نصرت میں دینیات کا مضمون لازمی قرار دیا گیا تھا لہٰذا اس کا پاکیزہ اور بابرکت دینی ماحول اس چیلنج کا واقعاتی اور مسکت جواب ثابت ہوا کہ پردہ عورت کی ترقی میں روک ہے۔ جامعہ نصرت کے دینی ماحول نے قرون اولیٰ کی علم پرور خواتین کی یاد تازہ کر دی جس کا اعتراف غیروں نے بھی برملا کیا۔ مسز ڈاکٹر علی محمد صاحب پرنسپل لاہور کالج برائے خواتین کو جب گورنمنٹ کی طرف سے جامعہ نصرت کے معائنہ کے لئے بھجوایا گیا تو انہوں نے اپنے تاثرات کا اندراج مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا:

”ربوہ اپنی لڑکیوں کی تعلیم کے لحاظ سے تمام پنجاب میں سبقت لے گیا ہے۔ یہاں عجب سماں ہے۔ پڑھنے اور پڑھانے والیاں ایک ہی مقصد کے ماتحت رواں دواں ہیں اور ان میں سے کسی کی بھی توجہ کسی اور طرف نہیں۔ اس بے لوث جذبہ کو دیکھ کر بے اختیار کہنے پر مجبور ہوں کہ صحیح (دینی) تعلیم کی فضاء ربوہ ہی میں پائی جاتی ہے۔“

(تاریخ احمدیت جلد 13، صفحہ 338)

پیارا جامعہ نصرت اور میرا ذاتی تعلق

1956ء میں مَیں نے اور میرے میاں مکرم بشیر احمد صاحب نے باہمی رضامندی سے یہ فیصلہ کیا کہ ہم دونوں کو مزید تعلیم حاصل کرنی چاہئے۔ انہوں نے ایم۔ایس۔سی میں لاہور میں داخلہ لے لیا جبکہ میں دو چھوٹے بیٹوں کو لے کر ربوہ آگئی اور اپنے میاں کے بھائی اور بھابھی کے ساتھ قیام پذیر ہوئی۔ مجھے پڑھنے کا شوق تھا لہٰذا پرائیویٹ طور پر ایف۔اے کا امتحان شادی کے بعد ہی پاس کیا۔ اب تھرڈ ایئر (سال سوم) میں داخلہ کی غرض سے جب پرنسپل (مکرمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ) کے دفتر میں داخل ہوئی تو ایک بارُعب لیکن متبسم خاتون کو دیکھ کر میرے جسم میں طمانیت کی لہر دوڑ گئی۔ آگے بڑھ کر اپنا مدعا بیان کرتے ہوئے اپنے کاغذات پیش کئے تو چند لمحات کی ورق گردانی کے بعد جب محترمہ نے اثبات میں سر ہلایا تو میرے وجود کو سکینت کے احساس نے سرتاپا گھیر لیا۔

بی۔اے کی دونوں کلاسز کو مسز شاہ صاحبہ انگریزی پڑھایا کرتی تھیں۔ آپ کی زبان پر گرفت اور تمام واقعات پر عبور نیز دلکش اندازِ بیان ایسی خصوصیات تھیں جو کلاس کو دلچسپ بنا دیا کرتی تھیں۔ مَیں نے آپ سے بہت کچھ سیکھا۔ آپ ہر لحہ اس درسگاہ کی ترقی اور علمی معیار کی ترقی کے لئے کوشاں نظر آتیں۔ شب و روز آپ کی سوچ کا محور یہی ادارہ تھا لہٰذا نتیجہ سامنے تھا کہ چند ہی سالوں میں یہ ادارہ تدریسی اور غیر تدریسی لحاظ سے پنجاب یونیورسٹی سے ملحق بہترین کالجوں میں شمار ہونے لگا۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی خاص توجہ اور دلچسپی بھی اس ادارہ کی تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی روایات کو نمایاں کرنے میں ممد و معاون رہی۔ مَیں اس لحاظ سے خوش قسمت تھی کہ مجھے ایسی عظیم المرتبت ہستیوں کی ذات سے استفادہ کرنے کا موقعہ ملا۔ حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ سے بھی قریبی تعلق کی یہ صورت پیدا ہوئی کہ آپ انگریزی کی کلاس میں شرکت کے لئے تشریف لایا کرتی تھیں یہ تعلق آپ کے بے لوث محبت اور آئندہ کے پُرخلوص تعلقات کا باعث بنی۔

یہ دو سال جامعہ نصرت کے میرے لئے بہت یادگار ہیں۔ بی۔اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد مَیں لاہور واپس آئی تو پیاری مسز شاہ کے مشورے پر ایم۔اے اسلامیات کی کلاسز میں داخلہ لے لیا اس لئے کہ اس مضمون میں اول آنے پر وظیفہ متوقع تھا۔ یہ مشورہ بہت مفید رہا اور خاکسار ایم۔اے کا امتحان پاس کر کے اپنے میاں کے پاس چلی گئی۔ تھوڑے عرصے کے بعد مجھے حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ اور مسز شاہ صاحبہ کا پیغام ملا کہ ہمیں اسلامیات کی لیکچرر کی ضرورت ہے لہٰذا یہاں آنے کا پروگرام بناؤ۔ ان دو قابل احترام ہستیوں کی پیشکش کا انکار کرنا ہم دونوں میاں بیوی کے لئے بے حد مشکل تھا۔ لہٰذا 1961ء میں مارچ کی ابتدائی تاریخوں میں مَیں اپنے چار بچوں کے ساتھ ربوہ آگئی۔ یہاں آنا میرے اور میرے بچوں کے لئے ایک بہتر مستقبل کا ضامن بن گیا۔ وہ اس طرح کہ بچوں کا تعلیمی لحاظ سے بہترین ماحول میسر آگیا اور مجھے کالج میں 17 سال تک ملازمت کا بہترین موقعہ ملا اور مکرمہ مسز شاہ صاحبہ کی محبت اور توجہ نے بہت بیش قیمت تجربات کا سرمایہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں اس محبت اور شفقت کا بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ آمین

1972ء میں تمام پنجاب کے پرائیوٹ تعلیمی ادارے نیشنلائز کر لئے گئے۔ جس کے نتیجے میں احمدی اساتذہ کو بیرون از ربوہ بھجوایا جانے لگا اور غیر از جماعت سٹاف باہر سے بھیجا جانے لگا۔ مکرمہ مسز شاہ صاحبہ کی ریٹائرمنٹ کے بعد خاکسار کو قائمقام پرنسپل کی ذمہ داری سونپی گئی۔ 1977ء میں خاکسار نے ایک سال کی رُخصت لے لی اور میرے بعد مکرمہ مس اریبہ خانم صاحبہ نے کام سنبھالا۔ حتیٰ کہ غیر از جماعت پرنسپل مسز فیض بتول کو بھجوایا گیا جو تھوڑے عرصہ میں واپس چلی گئیں۔ غیر از جماعت سٹاف کے آجانے سے جامعہ نصرت کی اخلاقی اور نمایاں تعلیمی اقدار بھی زوال پذیر ہونا شروع ہو گئیں۔ اب دس بارہ سال سے ہم امریکہ میں اپنے بچوں کے پاس مقیم ہیں لہٰذا کسی قسم کی تفصیلات کا علم نہیں۔ سننے میں آتا ہے کہ سبھی حکومتی تعلیمی اداروں کا حال بد سے بدتر ہوتا جا رہا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ ٹنچ بھاٹہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25 ستمبر 2013ء کو تمثیل احمد ولد مکرم وحید احمد قمر صاحب کی تقریب آمین ٹنچ بھاٹہ راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ خاکسار نے بچے سے قرآن کریم سنا اور مکرم افضال اظہر صاحب سیکرٹری وقف نو راولپنڈی شہر نے دعا کروائی۔ موصوف مکرم عزیز احمد صاحب کا پوتا اور مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن مجید کے ہر حکم کو سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن مجید کی جملہ نعماء سے مالا مال فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی شہمال اکبر بنت مکرم عبدالاکبر طاہر صاحب ساکن مظفر آباد آزاد کشمیر نے سات سال چھ ماہ کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن مجید پڑھانے کی سعادت بچی کی والدہ مکرمہ منزہ حنا اکبر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مظفر آباد کو حاصل ہوئی۔ اس سلسلہ میں مورخہ 21/اپریل 2013ء کو بعد از نماز عصر ان کے گھر پر تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم اسماعیل مبارک صاحب صدر جماعت احمدیہ مظفر آباد نے بچی سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین بنائے، قرآن مجید کے ہر حکم کو سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن مجید کی جملہ نعماء سے مالا مال فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم محمد صدیق لغاری صاحب معلم سلسلہ جماعت احمدیہ چک نمبر 139ر۔ب گھمی ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اور گزشتہ معلمین کے ذریعہ جاری کلاسز سے استفادہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ 139ر۔ب گھمی ضلع فیصل آباد کے چار بچوں نبیل احمد ولد مکرم سلیم احمد صاحب، عدیل احمد ولد مکرم سلیم احمد صاحب، ولی اللہ ولد مکرم منور احمد صاحب اور فاران احمد ولد مکرم ناصر محمود صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 10 ستمبر 2013ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم عشق و محبت سے پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ یونیورسٹی آف سرگودھا نے بی ایس، ایم ایس/ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لئے ریگولر داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ جات 30 ستمبر 2013ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ پراسپکٹس نظارت تعلیم سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے www.uos.edu.pk وزٹ کریں۔

❁ ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد نے بی ایس میں مختلف پروگرامز میں داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ جات جمع کروانے کی آخری تاریخ 5/اکتوبر 2013ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.uaf.edu.pk وزٹ کریں۔

❁ یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور نے بھی مختلف پروگرامز میں داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.ue.edu.pk وزٹ کریں۔

❁ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی آف فیصل آباد بی ایس، ایم ایس/ ایم فل اور پی ایچ ڈی کیلئے ریگولر داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ جات 5/اکتوبر 2013ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے www.gefu.edu.pk وزٹ کریں۔

❁ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے بی اے/ بی ایس سی سالانہ امتحان 2014ء کے لئے داخلہ جات کا اعلان کیا ہے وہ امیدوار جو پنجاب یونیورسٹی سے پرائیویٹ امتحان دینا چاہتے ہیں۔ نارمل فیس 3450 روپے کے ساتھ اپنا داخلہ 30/اکتوبر 2013ء تک بھجوا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

نمایاں اعزاز

❁ مکرم فہیم احمد فاروق صاحب مربی اطفال نشاط کالونی لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی سدرۃ المنتہیٰ واقفہ نو نے امسال O لیول کے امتحان میں ایک *A، سات A اور ایک B گریڈ حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال جلسہ سالانہ U.K کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت لجنہ کے خطاب سے قبل اپنے دست مبارک سے گولڈ میڈل اور سند عطا فرمائی ہے۔ موصوفہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی مرحوم سابق کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید کی پوتی اور مکرم مرزا حمید احمد صاحب مرحوم کارکن صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم لقمان فرید احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 22 ستمبر 2013ء کو ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام فرینہ لقمان عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد ذوالفقار مرحوم چک نمبر 88ج ب ہسیانہ ضلع فیصل آباد کی پوتی اور مکرم رانا منظور احمد صاحب آف قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، نیک اور صالحہ بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم محمد عارف صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری بیٹی مکرمہ مصباح ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد ناصر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کو 6 ستمبر 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ابہا ناصر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم حوالدار بشیر احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالنصر وسطی ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ، خادمہ دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور دینی و دنیاوی حسنات وترقیات سے نوازے۔ آمین

خاکسار کی بیٹی کا میجر آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرمہ مبشرہ ذکاء صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ذکاء اللہ صاحب سمن آباد لاہور تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم فرحان احمد ذکاء صاحب واقف زندگی کارکن شعبہ اشاعت انصاراللہ پاکستان و بہو مکرمہ کوثر فرحان صاحبہ کو مورخہ 25 ستمبر 2013ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عزیز احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرمہ انور شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد شریف صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی، نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بچے کی ولادت توام ہوئی تھی۔ بچے کے ساتھ پیدا ہونے والی بچی اگلے روز وفات پا گئی تھی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کانعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

ملیریا سے بچاؤ

❁ آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھردانی کا استعمال کریں۔

گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اوقات طلوع فجر و غروب آفتاب ربوہ

برائے نفلی روزہ جمعرات (اکتوبر تا دسمبر 2013ء)

تاریخ	دن	طلوع فجر	غروب آفتاب
اکتوبر			
3/اکتوبر	جمعرات	4:42	5:54
10/اکتوبر	جمعرات	4:46	5:45
17/اکتوبر	جمعرات	4:51	5:37
24/اکتوبر	جمعرات	4:56	5:29
31/اکتوبر	جمعرات	5:01	5:23
نومبر			
7نومبر	جمعرات	5:06	5:17
14نومبر	جمعرات	5:11	5:12
21نومبر	جمعرات	5:16	5:09
28نومبر	جمعرات	5:21	5:07
دسمبر			
5دسمبر	جمعرات	5:26	5:06
12دسمبر	جمعرات	5:31	5:07
19دسمبر	جمعرات	5:35	5:10
26دسمبر	جمعرات	5:39	5:13

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت گھریلو ملازم

❁ گھریلو کام کے لئے ایک ملازم کی ضرورت ہے۔خواہشمند افراد اپنے صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ درخواست دیں اور اس نمبر پر رابطہ کریں۔

فون نمبر:03004472576

تصحیح

❁ الفضل 2/اکتوبر 2013ء کے صفحہ 2 پر جو نظم شائع ہوئی ہے۔وہ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کی ہے۔غلطی سے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کا نام لکھا گیا ہے۔احباب درستی فرمالیں۔ادارہ معذرت خواہ ہے۔

اعلان گمشدہ

❁ مکرم عبدالمجید صاحب کارکن تزئین کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ یکم اکتوبر 2013ء کو کالج روڈ پر ایک شاپر جس میں کچھ کپڑے تھے گر گیا ہے۔جن صاحب کو ملے مکان نمبر 5/19 دارالنصر شرقی محمود ربوہ نزد یوٹیلیٹی سٹور پہنچا دیں۔یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔0311-2695725

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی-/140 روپے بڑی-/550 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

مکان برائے فروخت
10 مرلہ مکان برائے فروخت
12/13 دارالصدر جنوبی ربوہ نزد چوک یادگار
رابطہ: ڈاکٹر حمید احمد:0333-5939846

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے خوشخبری
جرمنی+ بیلجیم+ ہالینڈ+ سویڈن+ امریکہ+ کینیڈا+ آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر حیرت انگیز کمی
72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت بھی ہے
یورپ کے پارسل پر ٹیکس نہ لگنے کی گارنٹی
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
گولبازار نزد مسلم کمرشل بینک ربوہ فون:047-6214955
شیخ زاہد محمود:0321-7915213

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔اکتوبر

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:54

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3/اکتوبر 2013ء

1:25 am	دینی وفقہی مسائل
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21دسمبر 2007ء
6:35 am	خدام الاحمدیہ یو کے اجتماع
7:25 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:35 am	ایوان طاہر کینیڈا کا افتتاح
2:05 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 26 نومبر 1996ء
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ads
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
ماہانہ سامان پر FREE HOME DELIVERY
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 9/1 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون:041-2622223 موبائل:0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون:047-6212755,6212855 موبائل:0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹریٹ سید پور روڈ راولپنڈی فون:051-4410945 موبائل:0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون:048-3214338 موبائل:0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون:042-7411903 موبائل:0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون:063-2250612 موبائل:0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل:0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com